حل شدہ مشقیں

اسلامیات

برائے جماعت دوم

باب اول

تعوذ

1۔ مختصر جواب دیجیے۔

ا۔ تعوذ پڑھنے سے ہمیں اللہ تعالیٰ کی پناہ ملتی ہے۔

۲۔ قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے، غصے کی حالت کو ختم کرنے کے لیے۔

۳۔ شیطان

۲۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

ا۔ تعوذ پڑھنے سے ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجاتے ہیں۔

۲۔ تعوذ پڑھنے سے غصہ ختم ہو جاتا ہے۔

۳۔ قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے تعوذ پڑھنا چاہیے۔

۴۔ تعوذ پڑھنے سے شیطان انسان کو نیکی کرنے سے نہیں روک سکتا۔

باب اول

تسمیہ

1۔ مختصر جواب دیجیے۔

ا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کو تسمیہ کہتے ہیں۔

۲۔ تسمیہ پڑھنے سے کام میں برکت ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

۳۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

2۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کیجیے۔

- ہر اچھے کام کے آغاز سے پہلے ہم بسم اللہ پڑھتے ہیں۔
- بسم اللہ پڑھنا تسمیہ کہلاتا ہے۔
- قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے ہم تعوذ پڑھتے ہیں۔

سرگرمیاں:

ا۔ الفاظ کے نیچے ان کے معانی لکھیں۔

بسم اللہ	الرحمن	الرحیم
شروع اللہ کے نام سے	مہربان	رحم والا

۲۔ کن کن کاموں سے پہلے ہمیں بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔

- ہمیں بسم اللہ پڑھنی چاہیے وضو سے پہلے
- ہمیں بسم اللہ پڑھنی چاہیے کھانا کھانے سے پہلے
- ہمیں بسم اللہ پڑھنی چاہیے پانی پینے سے پہلے
- ہمیں بسم اللہ پڑھنی چاہیے قرآن مجید پڑھنے سے پہلے

الحمداللہ

ا۔ مختصر جواب دیجیے۔

ا۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

۲۔ جب کبھی ہمیں کامیابی یا خوشی ملے، چھینک آئے یا کوئی ہمارا حال پوچھے۔

۳۔ اللہ آپ پر رحم فرمائے۔

ایمانیات

آسمانی کتابوں پر ایمان

ا۔ مختصر جواب دیجیے۔

ا۔ رسول اللہ تعالیٰ کے وہ بندے ہیں جن پر کتاب نازل ہوئی۔نبیوں نے رسولوں کے کاموں کو آگے بڑھایا۔

۲۔ انبیاء کرام علیھم السلام کی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کو زندگی گزارنے کے اصول بتائیں۔

۳۔ قرآن مجید کی حفاظت اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔

۴۔اُم الکتاب ۔حکمہ ۔الفرقان

۵۔ حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام،حضرت عیسی علیہ السلام اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

۲۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کیجیے۔

ا۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے نبی بھیجے۔

۲۔ قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔

۳۔ انبیاء کرام علیھم السلام لوگوں کو نیکی کی طرف بلاتے ہیں۔

۴۔ قرآن مجید آخری آسمانی کتاب ہے۔

۵۔ حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہونے والی کتاب کا نام زبور ہے۔

سرگرمیاں:

آسمانی کتابوں کی ترتیب لگائیے ، سب سے پہلے نازل ہونے والی کتاب کونمبر ا اور آخر میں نازل ہونے والی کتاب پر نمبر ۴ لگائیں۔

ا۔ تورات ۲۔ زبور ۳۔ انجیل ۴۔ قرآن مجید

حروف جوڑ کر لفظ بنائیں۔

آسمانی حفاظت انجیل پیغمبر عبادت

فرشتوں پر ایمان

ا۔ مختصر جواب دیجیے۔

ا۔ عربی زبان میں فرشتے کو ملک کہتے ہیں۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو نور سے پیدا فرمایا ہے۔

۳۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام ، حضرت جبریل علیہ السلام ، حضرت میکائیل علیہ السلام اور حضرت عزرائیل علیہ السلام

۴۔ حضرت جبریل علیہ السلام کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ کا پیغام رسولوں تک پہچانا تھا۔

۵۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حکم سے صور پھونکیں گے۔

۲۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کیجیے۔

ا۔ عربی زبان میں فرشتے کو ملک کہتے ہیں۔

۲۔ فرشتے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی بندگی میں مصروف رہتے ہیں۔

۳۔ مشہور فرشتوں کی تعداد چار ہے۔

۴۔ حضر جبرائیل علیہ السلام کی ذمہ داری وحی پہنچانا ہے۔

۵۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے صور پھونکیں گے۔

سرگرمیاں

کوئی سے تین مشہور فرشتوں کے نام اور ان کی ذمہ داریاں بتائیں۔

فرشتوں کے اسماء گرامی	ذمہ داریاں
حضرت جبریل علیہ الاسلام	پیغمبروں تک وحی پہنچاتے تھے۔
حضرت اسرافیل علیہ السلام	قیامت کے روز صور پھونکیں گے۔
حضرت عزرائیل علیہ السلام	تمام جانداروں کی جان قبض کرتے ہیں۔

آخرت

ا۔ مختصر جواب دیجیے۔

ا۔ آخرت سے مراد ہے بعد میں آنے والی۔

۲۔ ایک دن اللہ تعالیٰ کے حکم سے یہ دنیا ختم ہو جائے گی اور ہر شے فنا ہو جائے گی اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حکم سے تمام انسانوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا اور ان سے ان کے اعمال کا حساب لیا جائے گا ۔ اللہ تعالیٰ کی عدالت میں سب انسان پیش ہوں گے اور ہر کسی کو اس کے عمل کے مطابق جزا وسزا ملے گی۔

۳۔ ہمیں دنیا کی زندگی آخرت کی تیاری میں بسر کرنی چاہیے۔

۴۔ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِی نَعِیْمٍ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ

ترجمہ: بے شک نیکوکار نعمتوں کی (بہشت) میں ہوں گے اور بدکردار دوزخ میں۔

۵۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی زندگی آخرت کی تیاری کے لیے بنائی ہے۔

۲۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ عقیدہ آخرت مسلمانوں کے بنیادی عقائد میں سے ہے۔

۲۔ قیامت کے دن نیک لوگوں کو جنت میں داخل کیا جائے گا۔

۳۔ دنیا کی زندگی آخرت کی تیاری کے لیے ہے۔

۴۔ دنیا کی زندگی عارضی ہے۔

۵۔ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔

سرگرمیاں:

۱۔ آخرت میں کامیابی کے حصول کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ دی گئی مثال کے مطابق جدول مکمل کریں۔

آخرت میں کامیابی کے لیے کون سے کام کرنے چاہییں؟	آخرت میں کامیابی کے حصول کے لیے دنیا میں کب اعمال سے گریز کرنا چاہیے؟
قرآن مجید کی تلاوت کرنا حضرت محمد ﷺ کی باتوں پر عمل کرنا	غیبت کرنا حد کرنا چوری کرنا

۲۔ والدین اور اساتذہ کرام کی مدد سے درج ذیل عنوان پر ایک پیرا گراف لکھ کر لائیں اور اپنے دوستوں کو کمرا جماعت میں سنائیں۔

''دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔''

اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا عارضی طور پر بنائی ہے تاکہ انسان اس دنیا میں رہ کر آخرت کی تیاری کر سکے۔ یہ دنیا ایک کھیتی کی مانند ہے، ہم یہاں جو کچھ بوئیں گے وہ ہی آخرت میں کاٹیں گے۔ اگر ہمارے اعمال اچھے ہوں گے تو روز قیامت ہم اجر کے طور پر جنت کے حق دار ہوں گے اور اگر ہمارے اعمال برے ہوں گے تو سزا ہمارا مقدر بنے گی۔

باب دوم عبادت

روزہ

۱۔ مختصر جواب دیجیے۔

۱۔ عربی میں روزے کے لیے ''صوم'' کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ جس کے معنی رُک جانا اور ٹھہر جانا ہیں۔

۲۔ ترجمہ: مومنو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں، جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تا کہ تم پرہیز گار بنو۔ سورۃ البقرہ: آیت: 183

۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود ہی اس کا اجر دوں گا۔ صحیح بخاری، حدیث 7492

۴۔ ہمیں چاہیے کہ ہم رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں کثرت سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں، غریبوں اور ضرورت مندوں کا خیال رکھیں اور کثرت سے صدقہ و خیرات کریں۔

۵۔ سحری کا وقت ختم ہوتے ہی مسلمان اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھانا پینا چھوڑ دیتے ہیں اور غروب آفتاب کے وقت افطاری کرتے ہیں۔

۲۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ روزہ انسانی ہمدردی کا درس دیتا ہے۔

۲۔ ہر عاقل و بالغ مسلمان پر روزہ فرض ہے۔

۳۔ مقرر وقت پر سحری اور افطاری کرنے سے انسان میں نظم و ضبط پیدا ہوتا ہے۔

۴۔ روزہ اسلام کا اہم رکن ہے۔

۵۔ روزے کو عربی میں صوم کہتے ہیں۔

سرگرمیاں:

۱۔ روزہ ہمیں وقت کی پابندی سکھاتا ہے۔ روزہ رکھنے سے ہمیں صبر کی دولت ملتی ہے اور ہمیں دوسروں کی مشکلات کا احساس ہوتا ہے۔

۳۔ روزے کے متعلق لکھ کر فلو چارٹ مکمل کریں۔

شکر بھائی چارہ پابندی وقت اللہ تعالیٰ کی خوش نودی دوسروں کا احساس سحری اور افطاری

عیدین اور اسلامی تہوار

۱۔ مختصر جواب دیجیے۔

۱۔ • عید الفطر • عیدالاضحیٰ

یہ دونوں تہوار مذہبی تہوار ہیں اور ان کو عیدین کہا جاتا ہے۔

۲۔ فطرانہ وہ مخصوص رقم ہے جو حیثیت والے مسلمان سامان یا رقم کی صورت میں اپنے گھرانے کے تمام افراد کی طرف سے غریب ، نادار اور مستحق افراد کو عید کی خوشیوں میں شریک کرنے کے لیے ادا کرتے ہیں۔

۳۔ عیدین میں چھے زائد تکبیریں پڑھی جاتی ہیں۔

۴۔ عیدین ایک طرف تو مسلمانوں کو تفریح اور خوشی منانے کا موقع فراہم کرتی ہیں تو دوسری طرف آپس میں میل جول، باہمی تعاون ، اللہ تعالیٰ کی یاد اور غریبوں کی مدد کا جذبہ پیدا کرتی ہیں۔

۲۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ یکم شوال المکرم کو عیدالفطر منائی جاتی ہے۔

۲۔ ذوالحجہ کی دس تاریخ کو عیدالاضحیٰ منائی جاتی ہے۔

۳۔ قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔

۴، عید میلاد النبی بارہ ربیع الاول کو منائی جاتی ہے۔

۵۔ قربانی کے گوشت کے تین حصے کیے جاتے ہیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

۱۔ قربانی کے جانوروں کے کوئی سے تین نام بتائیں اور رنگ بھریں۔

بکری بیل اُونٹ

۲۔ درج ذیل اسلامی مہینوں میں سے ان مہینوں کے گرد دائرہ لگائیں جن میں عیدالفطر، عیدالاضحیٰ، عیدمیلاد النبی ﷺ منائی جاتی ہے، روزے اور حضرت امام حسین علیہ السلام کا یوم شہادت منایا جاتا ہے۔

• محرم • ربیع الاول • شوال •

ذوالحجہ

۳۔ عیدین کی سنتیں بتائیں اور رنگ بھریں۔

عید گاہ میں نماز پڑھنا نماز پڑھنے سے پہلے میٹھی چیز کھانا عید گاہ میں خوش بُو لگانا

لوگوں کے گلے ملنا

نبی کریم ﷺ کی محبت و اطاعت

۱۔ مختصر جواب دیجیے۔

۱۔ اطاعت عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی حکم ماننا اور فرماں برداری کرنا کے ہیں۔اطاعت رسول ﷺ کا مطلب ہے حضور ﷺ کی باتوں پر عمل کرنا۔

۲۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر ارشاد فرمایا ہے کہ اگر تم میری محبت کا حصول چاہتے ہو تو میرے رسول کی اطاعت کرو۔سو حضرت محمد ﷺ کی اطاعت کر کے ہم جنت حاصل کر سکتے ہیں۔

۳۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی زندگی کے ہر قدم پر نبی کریم ﷺ کی اطاعت کریں یہی ہماری دنیوی اور اُخروی کامیابی کا باعث ہے۔

۴۔ ترجمہ: (اے نبی لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمھیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔

۵۔ ہمارے لیے حضرت محمد ﷺ کی ہستی بہترین نمونہ ہے۔

۲۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ اطاعت سے مراد حکم ماننا ہے۔

۲۔ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کی اطاعت مسلمانوں پر فرض ہے۔

۳۔ رسول اکرم ﷺ کی زندگی قرآن مجید کی عملی تفسیر ہے۔

۴۔ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کی زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

سرمیاں:

۱۔ اساتذہ کی مدد سے فلو چارٹ مکمل کیجیے۔

اطاعت رسول ﷺ

قرآن پڑھ کر

ایمان داری سے کام کر کے

بڑوں کی خدمت کر کے

چھوٹوں سے پیار کر کے

بسم اللہ پڑھ کر ہر کام شروع کرنے سے

دیانت داری سے کام کر کے

باب سوم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق حسنہ

۱۔ مختصر جواب دیجیے۔

۱۔ رحم دلی سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے نرمی اور محبت سے پیش آنا۔ لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور مظلوموں کی مدد کرنا۔

۲۔ عفوودرگزر سے مراد ہے معاف کر دینا اور بدلہ نا لینا۔ اسلامی شریعت میں کسی کی زیادتی یا برائی کا بدلہ نہ لینا اور اس شخص کو معاف کر دینا عفوودرگزر کہلاتا ہے۔

۳۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے غلام کا قصور دن میں ستر بار معاف کرو۔ (سنن ترمذی، حدیث 1949)

۴۔ ایک دفعہ ایک اُونٹ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے مالک کے رویے کی شکایت کی کہ میرا مالک مجھے چارہ کم دیتا ہے اور مجھ پر بوجھ زیادہ ڈالتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے مالک کو ہدایت کی کہ اپنے جانوروں کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو ان کا پورا پورا خیال رکھو۔

۵۔ دین اسلام میں ایفائے عہد یعنی وعدہ پورا کرنے اور وعدے کی پابندی کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وعدے کی پابندی کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

لَا دِیْنَ لِمَنْ لَّا عَھْدَ لَہٗ

ترجمہ: جو شخص وعدے کی پابندی نہیں کرتا اس کے دین کا کوئی اعتبار نہیں۔ (مسند احمد، حدیث:5140)

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ وعدوں کی پابندی کی اور اس کی گواہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بدترین دشمنوں نے بھی دی۔

۲۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عفوودرگزر کا پیکر تھے۔

۲۔ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق اپنے غلام کی غلطی دن میں ستر بار معاف کرنی چاہیے۔

۳۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے قاتل وحشی کو معاف فرما دیا۔

۴۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایفائے عہد کی ابوسفیان نے گواہی دی۔

۵۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پرندوں اور جانوروں کے ساتھ بھی رحمت وشفقت کا معاملہ فرماتے تھے۔

سرگرمیاں:

۲۔ فتح مکہ کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کفار مکہ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کفار مکہ کے لیے عام معافی کا اعلان کر دیا۔

۳۔ آپ درج ذیل صورتوں میں کس طرح عفوودرگزر کا مظاہرہ کریں گے؟ اگر آپ کے چھوٹے بھائی نے آپ کی کتاب پھاڑ دی ہے تو آپ کیا کریں گے؟

میں اسے بٹھا کر سمجھاؤں گا کہ کتاب پھاڑنا اچھی بات نہیں ہے۔ہمیں کتابوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

۴۔ آپ کے ملازم نے آپ کے کھلونے توڑ دیے ہیں تو آپ اس کے ساتھ کیسا سلوک کریں گے؟

ہمیں اس سے اُس کی حرکت کا سبب پوچھوں گا اور اسے آئندہ ایسا کرنے سے منع کروں گا۔

۵۔ اس سبق میں ہم نے سیکھا ہے کہ:

ہمیں دوسروں کو معاف کر دینا چاہیے۔ صبر سے کام لینا چاہیے۔ وعدے کی پابندی کرنی چاہیے۔ دوسروں کے ساتھ مشفقت سے پیش آنا چاہیے۔

باب چہارم اسلامی آداب زندگی

۱۔ مختصر جواب دیجیے۔

۱۔
- کھانا کھانے سے پہلے صابن سے اچھی طرح ہاتھ دھونے چاہییں۔
- کھانا شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنی چاہیے۔
- کھانا دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے۔

۲۔ گُفت گُو کے دوران درج ذیل آداب کا خیال رکھنا چاہیے:
- گفت گو کا آغاز سلام سے کرنا چاہیے۔

- دورانِ گفت گو آسان الفاظ کا استعمال کرنا چاہیے۔
- بڑوں سے گُفت گو کے دوران ادب و احترام کا خیال رکھنا چاہیے۔

۳۔ ترجمہ: اے اہلِ ایمان ! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائیں ہیں ان کو کھاؤ۔(سورۃ البقرہ،آیت : 172)

۴۔ ترجمہ: اپنے آگے سے کھاؤ۔(صحیح مسلم، حدیث: 5270)

۵۔
- پانی بیٹھ کر پینا چاہیے۔
- پانی تین سانسوں میں پینا چاہیے۔
- پانی دائیں ہاتھ سے پینا چاہیے۔
- پانی پینے کے بعد الحمد للہ کہنا چاہیے۔

۲۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

ا۔ میٹھے اور نرم لہجے میں گفت گو کرنی چاہیے۔

۲۔ پانی ہمیشہ بیٹھ کر پینا چاہیے۔

۳۔ نرم لہجے میں گفت گو کرنا انبیاء کرام علیہ السلام کی سنت ہے۔

۴۔ کھانا کھانے کے بعد الحمدللہ پڑھنا چاہیے۔

سرگرمیاں:

ا۔ گفت گو کے آداب بتائیں اور فلو چارٹ مکمل کیجیے۔

گفت گو کا آغاز سلام سے کرنا چاہیے۔ گفت گو کو خوشامد، چغلی اور جھوٹ سے پاک کریں۔

دوران گفت گو آسان الفاظ استعمال کرنے چاہییں۔ گفت گو اپنے موضوعات پر کریں۔

گفت گو کے دوران دوسروں کو بولنے کا موقع دینا چاہیے۔

بڑوں سے گفت گو کے دوران آداب و احترام کا خیال رکھیں۔

گفت گو کو نرم لہجے میں کریں۔

باب چہارم   بڑوں کا ادب

۱۔ مختصر جواب دیجیے۔

۱۔ ہم پر سب سے زیادہ حق ہمارے والدین کا ہے۔ وہ ہمارے حسن سلوک کے سب سے زیادہ مستحق ہیں۔ ماں باپ کا ادب و احترام کرنا ہمارا فرض ہے۔

۲۔ ماں باپ کے بعد اساتذہ کرام کا مقام ہے۔ اساتذہ کرام ہمیں علم و ادب سکھاتے ہیں اس لیے ہمیں ہمیشہ ان کا ادب کرنا چاہیے۔ ان کی نصیحتوں پر عمل کرنا چاہیے ان کا ہر حکم ماننا چاہیے اور ان کی عزت وتکریم کرنی چاہیے۔

۳۔ ترجمہ: جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کا ادب نہ کرے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔سنن ترمذی ، حدیث : 1921

۴۔ترجمہ: رب کی رضا والد کی رضا میں ہے اور رب کی ناراضی والد کی ناراضی میں ہے۔(سنن ترمذی حدیث: 1900)

۵۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے بڑوں کا ادب و احترام کریں۔

۲۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ والدین ہمارے حُسنِ سلوک کے سب سے زیادہ مستحق ہیں۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں والدین کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔

۳۔ والدین کی ہر بات ماننی چاہیے۔

۴۔ ہمیں اپنے بڑوں کا ادب و احترام کرنا چاہیے۔

۵۔ اساتذہ ہمیں علم و ادب سکھاتے ہیں۔

سرگرمیاں:

۱۔ اساتذہ کرام کی مدد سے درخت کے پتوں پر والدین کے حقوق لکھیں اور رنگ بھریں۔

حُسنِ سلوک   انھیں تنگ نہ کریں۔   ادب و احترام   ان کی ہر جائز بات مانیں۔

اُن کی ضروریات کا خیال رکھیں۔   اُن کی خدمت کریں۔

۲۔ آپ بڑوں کا کس طرح ادب کرتے ہیں؟

ان سے احترام سے بات کر کے، ان کی خدمت کر کے، ان کا حکم مان کر اور ان کی مدد کر کے۔

باب چہارم جانوروں سے اچّھا سلوک

۱۔ مختصر جواب دیجیے۔

۱۔ سورۃ البقرہ (گائے) ، الانعام (چوپائے)، النحل (شہد کی مکھی)، النمل (چیونٹی) ، العنکبوت (مکڑی) اور الفیل (ہاتھی) وغیرہ۔

۲۔ ''جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو، اپنی چھری کو تیز کر لو اور جانور کو آرام دو۔'' (جامع ترمذی، حدیث :1309)

۳۔ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی انصاری کے باغ میں تشریف لے گئے، اچانک ایک اُونٹ آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر رونے لگا، اس وقت اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی کمر پر اور سر کے پچھلے حصے پر ہاتھ پھیرا جس سے وہ پرسکون ہوگیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ اس کا مالک کون ہے؟ تو وہ دوڑتا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہو گیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ اس کا مالک کون ہے؟ تو وہ دوڑتا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو اللہ تعالیٰ نے تمھاری ملکیت کر دیا ہے اس کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو۔ یہ مجھ سے تمھارے رویے کی شکایت کر رہا ہے کہ تم اسے بھوکا رکھتے ہو اور اس سے محنت و مشقت زیادہ لیتے ہو۔

۵۔
- انھیں وقت پر کھانا اور پانی دیں۔
- ان پر ظلم نہ کریں۔
- انھیں موسم کی سختیوں سے بچائیں۔
- ان پر ان کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ لادیں۔

۲۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں متعدد جگہ جانوروں اور حیوانات کا ذکر فرمایا۔

۲۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانوروں کے ساتھ بدسلوکی سے منع فرمایا ہے۔

۳۔ جانوروں کو ذبح کرنے سے پہلے چھری کو تیز کر لینا چاہیے۔

۴۔ جانور پر اس کی طاقت سے زائد بوجھ ڈالنا جائز نہیں۔

۵۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے اُونٹ نے اپنے مالک کے رویے کی شکایت کی۔

سرگرمیاں:

۱۔ اس سبق کی تدریس سے ہم نے سیکھا ہے کہ:

- ہمیں جانوروں کے حقوق کا خیال رکھنا چاہیے۔
- اُنھیں وقت پر کھانے پینے کو دینا چاہیے۔
- اُن پر ان کی اوقات سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالنا چاہیے۔
- اُن پر جسمانی تشدد نہیں کرنا چاہیے۔

۲۔ والدین اور اساتذہ کرام کی رہنمائی سے جانوروں کے کوئی سے پانچ فائدے اپنی نوٹ بک پر لکھیں۔

جانوروں سے ہمیں خوراک مثلاً دودھ، انڈے اور گوشت حاصل ہوتا ہے۔

جانور ہمیں بوجھ اُٹھانے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے میں مدد دیتے ہیں۔

جانوروں کی کھال سے ہم چمڑا بناتے ہیں۔جانوروں سے ہمیں اُون حاصل ہوتی ہے۔

جانور ہمیں مختلف کام مثلاً: ہل چلانے میں مدد دیتے ہیں۔

۳۔ اساتذہ کرام کی مدد سے کوئی سے پانچ پالتو جانوروں کے نام لکھیں۔ اور رنگ بھریں۔

بلی کتا گھوڑا طوطا گائے

باب پنجم انبیاء کرام علیھم السلام کا تعارف

حضرت آدم علیہ السلام

۱۔ مختصر جواب دیجیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی ہدایت و رہنمائی کے لیے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیھم السلام کو اس دنیا میں بھیجا۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔

۳۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ اسلام کو خوب صورت آواز عطا فرمائی تھی۔

۵۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نبی تھے۔

۲۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

ا۔ حضرت آدم علیہ السلام جمعہ کے روز پیدا ہوئے۔

۲۔ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر پانی کا عذاب نازل ہوا۔

۳۔ حضرت نوح علیہ السلام نے ساڑھے نو سال تک تبلیغ کی۔

۴۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام مریم علیہ السلام ہے۔

۵۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے ۴۰ سال حکومت کی۔

سرگرمیاں:

ا۔ سبق میں دیے گئے انبیاء کرام علیھم السلام کے کوئی سے چار معجزات لکھیں اور پھولوں میں رنگ بھریں۔

- حضرت عیسیٰ علیہ السلام مردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔
- حضرت داؤد علیہ السلام لوہے کو بغیر گرم کیے اپنے ہاتھ سے موڑ لیتے تھے۔
- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی اژدھا بن جاتی تھی۔